مقلدین اہلِ حق کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں

از جناب الحاج مولانا مفتی مجد القدوس صاحب خبیب رومی دار الافتاء مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

پچھلے دنوں بعض علمائے اہلِ حدیث کا یہ فتویٰ اردو، ہندی، اخبارات وغیرہ میں بہت نمایاں طور پر شائع کیا گیا کہ ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے سے طلاقِ رجعی واقع ہوتی ہے، اس کے ساتھ ہی ساتھ اس فتویٰ میں یہ تاثر دینے کی بھی سعئ نامراد کیگئی ہے کہ بعض علمائے احناف کا بھی یہی مسلک ہے۔ حالانکہ حضراتِ حنفیہ رح بلکہ ائمہ اربعہ رح اور جمہور اہلِ سنت والجماعت کا یہ مسلک ہرگز نہیں ہے[ف] کہ طلاق مغلظہ کے بعد بلا حلالہ رجعت کی گنجائش ہو، دلائل کی تفصیل عمدۃ الاثاث از حضرت مولانا سرفراز خاں صفدر صاحب، "نظام الطلاق فی الاسلام" از حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی رح "اور تین طلاقوں کی شرعی حیثیت" از حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی، کے رسائل میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں یہ حوالے اردو داں طبقہ کیلئے لکھدئے گئے رہیں)

غیر مقلدین کے اس فتویٰ کی اشاعت وتشہیر عامۃ المسلمین میں غلط فہمی کا سبب بن رہی ہے، اسلئے ضرورت محسوس ہوئی کہ ملتِ اسلامیہ ہندیہ کے عوام (جو اکثر وبیشتر حنفی ہی ہیں) کی آگاہی اور باخبری کے لئے مظاہر علوم وقف کا مسلک واضح طور پر صاف صاف بیان کردیا جائے۔

مظاہر علوم قدیم کا فتویٰ یہی ہے کہ

"ایک مجلس کی تین طلاقیں شرعی طلاق مغلظہ ہوتی ہیں"، تین طلاق الگ الگ دینے سے اور بیک لفظ طلاق دینے سے۔ وقوعِ طلاق میں کوئی فرق نہیں پڑتا اگرچہ

[ف] اگر کوئی حنفی مفتی اس مسلک کے خلاف فتویٰ دیتا ہے تو وہ اسکی ذاتی رائے ہے فتویٰ ہرگز نہیں ہے۔ ۱۲ منہ

ایک مجلس میں تین طلاقیں دینا بہت مذموم ہے جیسا کہ حالتِ حیض میں طلاق دینا نہایت مذموم و قبیح ہے، لیکن اگر کوئی شخص اس طرح طلاق دیگا تو بلاشبہ طلاق واقع ہو جائے گی، یہ مسلک ہم سے زیادہ قرآن و حدیث سمجھنے والے اور اس کے مطابق عمل کرنے والے حضرات ائمۂ اربعہ وغیرہم کا ہے یہ سب مجتہدین کرام اس پر متفق ہیں کہ تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں - اس کے خلاف جس کسی نے بھی کہا وہ بالکل شاذ قول اور مردود و مخالف اہل سنت والجماعت ہے - تین طلاق کو طلاق رجعی ماننا رافضیوں اور غیر مقلدین کا مسلک ہے، جمہور اہل سنت والجماعت کا یہ مسلک قطعاً نہیں ہے - لہٰذا مقلدین اہل حق کو چاہیئے کہ وہ غیر مقلدین روافض کے پھیلائے ہوئے جال میں ہرگز نہ آئیں - تین طلاق کے بعد مطلقہ مغلظہ عورت کو بیوی بنا کر حرامکاری میں مبتلا ہونا اتباعِ حدیث نہیں بلکہ اتباعِ نفس اور ہوا پرستی ہے کہ طلاق سے پہلے اچھے خاصے حنفی تھے اور تین طلاق دیکر فوراً اہل حدیث رغیر مقلد ہو گئے، یہ حرام کو حلال کرنیکا نفسانی اور شیطانی حیلہ و بہانہ ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں -

فقط

واللہ ولی الہدایۃ والعاصم من الغوایۃ

احقر محمد القدوس خبیب رومی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء مظاہر علوم (وقف) سہارنپور